THE ALLIES OF
AL-QĀ'IDAH
IN YEMEN

Khālid Bāṭarfī - The new Harārī of Yemen

یمن میں القاعدہ کے اتحادی

تحریر: خالد بطرفی

جب سے القاعدہ کی صفوں میں پھیلتا ہوا صحواتی بخار شام سے اسکی دوسری شاخوں کی طرف بڑھنا شروع ہوا ہے، ان شاخوں اور علاقائی مرتد تنظیموں کے درمیان تعلق کو بھی جاننا ضروری ہے۔ کیونکہ القاعدۃ کی قیادت کے ارجاء اور حزبیہ کیساتھ یہ تعلقات القاعدۃ کو امریکی قیادت میں لڑی جانی والی صلیبی جنگ کی راہ روکنے والی القاعدۃ سے تبدیل کر کے صحواتی گروپ میں تبدیل کرنے کی بنیادی وجہ ہے۔

خراسان میں القاعدۃ کا الحاق طالبان کیساتھ ہے جو وطن پرستی اختیار کر کے "الولاء والبراء" کے عقیدے کی مخالفت کا اعلان کر چکے ہیں جنہوں نے اپنے گمراہ اعلانات کو ملا عمر رحمہ اللہ سے منصوب کر کے امت سے جھوٹ بولا اور طاغوت وروافض سے اپنے بھائی چارے کا بڑے بے شرمی سے اظہار کیا۔

انڈیا میں وہ وطن پرست کشمیری گروہ کے اتحادی ہیں جو پاکستانی مرتد آرمی کے اشاروں پر ناچتا ہے۔ شمالی افریقہ میں وہ لیبیا کے گروہ کے اتحادی ہیں جو جمہوری مذہب میں اسلامی نام کیساتھ شمولیت اختیار کرتے ہیں۔

یمن میں القاعدہ کے بڑے اتحادیوں میں "عبد ربہ بٹالینز" "اصلاح پارلمنٹیرین" اور "دماج" اور "ماریب" کی سعودی نواز سلفیہ کے بعد "حضرمی جمہوری کونسل" کا نام آتا ہے۔ اس کونسل کی آفیشل ویب سایٹ پر ملنے والے تعارف کے مطابق "حضرمی ڈومیسٹک کونسل" نامی تنظیم حضرموت کے مرکزی شہر المکلاح میں بنی اور 13 اپریل 2015 بروز سوموار اس کا اعلان کیا گیا اور حضرموت کے مرکزی شہر المکلاح کو منہدم کرنے والے "انصار الشریعہ" (حضرموت کے بیٹے)[1] کی جانب سے اس تنظیم کو شہر کے انتظامات سنبھالنے کے اختیارات دیے گئے[2] حضرمی ڈومیسٹک کونسل حضرموت کے مخلص لوگوں جن میں مذہبی رہنماؤں، ممتاز شخصیات، قبایلی معززین، سماجی شخصیات، کاروباری اور معاشرتی شخصیات، انجینئر، میڈیا سے متعلقہ افراد، آرمی افسران اور سیکورٹی ادارے شامل ہیں، کی طرف سے 2 اپریل 2015 کو بنائی گئی۔ انہوں نے اس نازک موقع پر حضرموت کیلیے اپنی تاریخی ذمہ داری کو کندھا دیا۔ انہوں نے اسے نامعلوم مستقبل کیلئے ترک نہیں کیا۔ انہوں نے اسے غیر ملکی افواج کے حملے، انتظام و انصرام اور



دفاع کی کمی، چوری چکاری، تخریب اورافراتفری سے بچائے رکھا۔ یہی کونسل کے وجود میں آنے کے بنیادی مقاصد میں سے ایک تھا۔ اسکے ساتھ ساتھ شہر کے انتظامی معاملات میں مدد کرنااور تحفظ کیساتھ ساتھ ضروری سہولیات جیسے پانی، خوراک، بجلی، طبعی، صفائی ستھرائی، تعلیم اور دیگر سہولیات کی لگاتار فراہمی کو یقینی بنانا بھی شامل ہے۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کیلیے اور زندگی کو معمول پر لانے کیلیے کونسل شہریوں کی طرف سے بھی تعاون کرنے کیلئے پر امید ہے۔ ہر شخص اپنے کام کے دائرے میں اور خصوصی مہارت میں، اور حضرمی کی خاطر اکٹھے ہوں کیونکہ اسے ضرورت ہے کہ اسکے بیٹے اپنے معاملات کسی دوسرے کا انتظار کئے بغیر اکٹھے کریں۔

یہ واضح کیا جاتا ہے کہ المکلاح حضرمی ڈومیسٹک کونسل کے تحت چلتا ہے، کونسل اپنے اندر صریح منافقین بھی رکھتی ہے (جیسا کہ آرمی اور سیکورٹی کے افسران)۔ اور القاعدۃ نے شہر پر قبضہ کرنے کے بعد کونسل کو طاقت فراہم کی۔

القاعدہ کے المکلاح پر قبضے کے بس 9دن بعد 13اپریل2015 کو تنظیم کی طرف سے پہلی پریس ریلیز جاری کی گئی جس میں کہا گیا کہ "اے حضرموت کے آزاد بیٹو، ملک نے جن برے حالات کا سامنا کیا ہے ان کی روشنی میں حضرموت صوبہ اور خصوصی طور پر مرکزی شہر المکلاح سمیت، علمائے اہل سنت کی تنظیم، قبائل رہنماؤں اور معززین کی ایک جماعت نے پنی بھلائی اور اسے خونی تضادات سے بچانے کیلئے قدم بڑھایا ہے۔ ایک میٹنگ منعقد کی گئی جس میں ڈاکٹر عادل محمد باحمید کے زیرِ نگرانی صوبائی اور قومی معاملات چلانے کیلئے حضرمی ڈومیسٹک کونسل کا وجود عمل میں آیا۔ اللہ کی مدد کیساتھ کونسل اور حضرموت کے بیٹوں کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس کے مطابق:

1. تمام عوامی سہولیات اور ان کی نگرانی حضرموت ڈومیسٹک کونسل کے سپرد کی گئی۔ یہ بھی کونسل کے اختیار کے وہ جس کو چاہیں اس کو اپنا سربراہ منتخب کریں۔
2. ڈومیسٹک کونسل لوگوں کی حفاظت اور اپنے دفاتر کے انتظامات کی ذمہ دار ہے۔
3. کونسل کے انتظامی معاملات کو سہولیات بہم پہنچانے کیلئے جس چیز کی ضرورت ہوگی وہ حضرموت کے بیٹوں کی طرف سے ڈومیسٹک کونسل کو فراہم کی جائے گی۔

دونوں طرف سے اس پر رضامندی ظاہر کی گئی۔

کونسل نے تمام منتظمین اور دیگر عوامی شخصیات کو کونسل کی زیرِ نگرانی کام کرنے کی ہدایت کی ہے۔ کونسل نے حوثیوں اور ان کے اتحادیوں کی جارحیتوں کو روکنے کے لئے آپریشن "ڈیزرٹ ڈیسیسواسٹارم" کی کوششوں کو سعودی سلطنت اور "گلف کارپوریشن" کے ماتحت کردیا ہے۔" اپنی پہلی پریس ریلیز میں انہوں نے بڑے شان

سے "عبدالربہ" کے طاغوت کیساتھ اپنے تعلقات کو ظاہر کیا، انھوں نے مرتد سیکورٹی والوں کے اپنے کام جاری رکھنے کی ہدایت کی اور القاعدۃ کی المکلاح پر چھڑائی کے 9 دن بعد انھوں نے عرب کے طاغوتوں کی چاپلوسی شروع کی۔

23 مئی 2015 کی پریس ریلیز میں انہوں نے عبدالربہ کی مرتد حکومت کی ماتحت شبوہ صوبے کے گورنر احمد بحاج طاغوت کی تعریفیں کیں۔ اسکے بعد وہ مرتد رافضیوں سے لڑائی میں ہلاک ہو گیا۔

16 جون 2015 کی پریس ریلیز میں انہوں نے کہا "رمضان کے مبارک ماہ کی آمد حضرمی ڈومیسٹک کونسل کے عہدیداروں اور ممبران خادمین الحرمین اور خلیجی ریاستوں کے سربراہوں کو مبارک باد کہتے ہیں اوران کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں"۔

4 ستمبر 2015 کی پریس ریلیز میں انہوں نے کہا "غداری سے ہونے والے اس حملے کے موقع جس میں 60 اماراتی، سعودی اور بحرینی سپاہی ہلاک ہوئے، ہم آراء قوموں کے اتحاد سے تعزیت کرنے کا موقع ضائع نہیں کریں گے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ انکو شہداء میں شامل فرمائے جیسے کہ انہوں نے اپنی اقوام کی حفاظت کی۔ ہم حضرموت کے لوگوں کی طرف سے شہداء کے خاندانوں سے تعزیت کرتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعائیں پہنچاتے ہیں۔

15 جون 2015 کی پریس ریلیز میں اپنے مخالفین کو مخاطب کر کے وہ ایک جگہ لکھتے ہیں "اس بات پر کس طرح یقین کیا جاسکتا ہے کہ کونسل القاعدۃ کے ماتحت ہے جب کہ کونسل عبد الربہ کی اہلیت کو تسلیم کرتی ہے جب کہ القاعدہ کے مطابق یہ طاغوت ہے۔"

اپنی ویب سائٹ میں وہ مسلسل عبد الربہ حکومت کے اعلیٰ افسران سے اپنے تعلقات ظاہر کرتی ہے جن میں وزارت خزانہ، وزارت تعلیم، مرکزی بینک، وزارت دفاع کے لوگ اور مختلف صوبوں کے گورنر شامل ہیں۔ 24 اپریل 2015 کو کونسل، سعودی اور یمنی مرتدین کے آپس میں تعلقات کو بڑھانے کے لئے سعودی رہنماؤں اور یمنی وزیر اعظم اور نائب صدر سے ملنے کے لیے سعودی عرب وفد بھیجنے کا بھی ذکر کرتے ہیں۔

21 اپریل 2015 کو نشر کئے گئے ایک اعلان میں کونسل نے کہا "آرمی، دفاعی اور دوسرے قومی اداروں کی تباہی اور صوبائی اور مقامی معاملات پر سے "حضرموت کے بیٹوں" کے کنٹرول ختم ہونے پر، حضرموت صوبے کے گورنر سے مستقل رابطے کے بعد، علما، قبائلی رہنما اوراہم شخصیات نے "حضرموت کے بیٹوں" کو ان کے حکومتی سیاسی دفاتر اور دوسری امارات پر گرتے ہوئے قبضے کے خطرے کا احساس دلا کر جو کہ کسی بھی علاقائی یا بین الاقوامی فوجی مداخلت کا سبب بن سکتا ہے اور جس کا نتیجہ لوگوں اور زمین کیلئے خطرناک ہوگا، انکو قائل کرنے کیلئے اپنی اپنی کوششیں صرف کیں۔ ان کوششوں سے 1 معاہدہ عمل میں آیا جس کے مطابق تمام سرکاری سہولیات اور عوامی تحفظات کا مرکز علماء اور قبائلی رہنماؤں کی طرف سے بنائی گئی ڈومیسٹک حضرمی کونسل بن گئی ہے۔"

وہ مزید کہتے ہیں، "ہمارے بھائی اور حضرموت کے گورنر اس معاہدے سے متعلق ہیں، پہلے وہ کونسل کا سربراہ بننے پر راضی تھے، بعد میں کونسل کا سپر وائزر اور کورآڈینیٹر بننے کیلئے پیشکش کی۔ کچھ دنوں بعد ائیر پورٹ کا دفاع کرنے والی الدباح، بریگیڈ 27 اور ائیر فورس بریگیڈ 190 واپس چلی گئی۔ یہ بات سچ نہیں ہے کہ "دومیسٹک حضرموت کونسل" نے یہ کیمپ حاصل کئے اور بعد میں "حضرموت کے بیٹوں" کو دیئے۔ اس کے بجائے "حضرموت کے بیٹوں" نے پہلے ان پر قبضہ کیا۔ ان واقعات کی وجہ سے ڈومیسٹک کونسل کی جانب سے 18 اپریل 2015 کو ایک ہنگامی میٹنگ بلائی گئی جس میں یہ درج ذیل فیصلے کئے گئے۔

1. ڈومیسٹک کونسل اور حضرموت کے بیٹوں کے درمیان تبادلہ خیال جاری رہیگا۔ عوامی سہولیات اور صوبائی مرکز کے انتظامی امور کی ذمہ داری ضبط کرنا اس وقت تک مکمل نہیں ہوگا جب تک حضرموت کے بیٹے درج ذیل باتوں کو تسلیم نہیں کرتے۔
   i. ان کی تمام سرکاری سہولیات بتدریج ڈومیسٹک کونسل کے حوالے کرنی ہونگی۔

ii. ہوائی اڈہ، بندرگاہ اورآرمی کیمپس ڈومیسٹک کونسل کے حوالے کرنے ہونگے۔

iii. لوگوں کے دفاع اور فوجی عہدوں کے حوالے سے کونسل کی ذمہ داریوں کیلئے مناسب مقدار اور مناسب اقسام کی گاڑیاں، ہتھیاراوراسلحہ کونسل کے حوالے کرناہوگی۔

iv. مرکزی بینک سے لئے گئے پیسے میں سے کم ازکم 2 بلین ریال کونسل کوواپس کرنے ہونگے تاکہ کونسل صوبائی امور کی دیکھ بھال کرسکے۔

v. ڈومیسٹک کونسل کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد کسی کوگرفتار،پھانسی یاکسی گھرپر چھاپہ مارنے کی اجازت نہیں ہوگی، لیکن بس اس صورت میں کہ کسی شخص پر ثابت ہوجائے کہ وہ صوبے کے خلاف کام کررہاہے۔

2. ریاست کے صدراورنائب صدر،وزیراعظم اور گورنر کے ساتھ بات چیت جاری رہے گی یہاں تک کہ ایک اقرارنامہ جاری کرے جس میں وہ سیکورٹی، پائیداری اورحضرموت کے حالات کومعمول پرلانے کیلیے ڈومیسٹک کونسل کی حمایت کااعلان کریں۔

حضرموت کے بیٹوں کیساتھ بات چیت کاجو نتیجہ نکلاوہ یہ تھا:

"ڈومیسٹک کونسل کی گزارش پرحضرموت کے بیٹے عوامی سہولیات اورانتظام وانصرام سے دستبرداری پرراضی ہوگئے۔

حضرموت کے بیٹےبریگیڈ27 کے علاوہ بندرگاہ، ائیرپورٹ اورآرمی کیمپ ڈومیسٹک کونسل کے حوالے کرنے پرراضی ہوگئے۔

حضرموت کے بیٹےکونسل کی دفاعی کمیٹی کوسہولیات بہم پہنچانے کیلئے مناسب مقدار میں گاڑیاں، ہتھیاراورہنگامی حالات والی گاڑیاں اور پولیس کی گاڑیاں دینے پرراضی ہوگئے۔

حضرموت کے بیٹےکونسل کے شہرکاانتظام سنبھالنے کے بعدگرفتاریوں اورگھروں پرچھاپوں پرروک تھام پر بھی راضی ہوگئے حتیٰ کہ کسی شخص سے حضرموت کی حفاظت کویقینی خطرہ ہو۔

ان نشریات اوراعلانات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کونسل [1] گیم ہے جس کامقصد القاعدۃ کی یمنی شاخوں کی بیوقوفی ،ارجاء کا فائدہ اٹھاتے ہوئے عبد الربہ کی مرتدحکومت کی دوبارہ تشکیل ہے۔

ایک طاغوت کونکالنے کے بعدالقاعدۃ نے زمین کاقبضہ لینے اوراس پرشریعت کے مطابق حکومت کرنے سے انکار کردیااوراسے منتخب اخوانی، سعودی حمایت کرنے والے، قبرپرست، سابقہ پارلیمنٹ کے ممبران، فوجی اوردفاعی شخصیات کے حوالے کردیا۔ اسی دوران جب ان کے وطن پرستوں کیساتھ تعلقات بڑھے تودولتِ اسلامیہ سے ان کی دشمنی بھی شدید ہوگئی۔ وہ حوثی روافض اور مرتدطاغوت کیساتھ اکھٹی جنگ نہیں کرسکتے۔ اگرمعاملہ اس طرح جاری رہاجیسا شام میں ان کے ساتھ ہوا توخلافت وطن پرستوں اوریمنی القاعدۃ کے درمیان مشترک دشمن بن جائیگی۔

اللہ القاعدۃ کے سپاہیوں کی رہنمائی فرمائے،اس سے پہلے کہ وہ منافق جبھۃ الجولانی کی پیروی کرتے ہوئے مریں۔

---

[1] "حضرموت کے بیٹے"کانام القاعدہ کی یمنی برانچ نے پرانے انصارالشریعہ کو تبدیل کرکے استعمال کرناشروع کیا۔

[2] دابق شمارہ10 کے صفح67-68 پہ بھی القاعدہ کے المکلاح کوالقاعدہ کی طرف سے تنظیم کے حوالے کرنے کاذکرہے۔

تعاون



اسلامی لائبریری

مسلم ورلڈڈیٹاپروسیسنگ پاکستان